ع جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

اِسلام اور سیاست

- مذہب اور سیاست
- شریعت و سیاست
- مروّجہ سیاست کے شرعی احکام
- سلام میں جمہوریت کا تصوّر
- غیر سلامی حکومت کے شرعی احکام
- سلامی حکومت کا بنیادی اصول شوریٰ
- سلامی مملکت میں حکومت الٰہیہ
- ووٹ کی اسلامی حیثیت
- ووٹر کی شرعی حیثیت
- عورت کی سربراہی

مجموعۂ افادات

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ

مع رسالہ: حکیم الامت کے سیاسی افکار

از شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240

اِسلام اور سیاست

مجموعہ افادات

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

و دیگر اکابرین

مع رسالہ

حکیم الامت کے سیاسی افکار

از

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

ترتیب جدید

محمد اسحٰق ملتانی

مدیر ماہنامہ "محاسن اسلام" ملتان

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

اسلام اور سیاست

تاریخ اشاعت.......................ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ

ناشر.......................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت.......................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ...چوک فوارہ...ملتان　　مکتبہ رشیدیہ.......راجہ بازار.......راولپنڈی

ادارہ اسلامیات.........انارکلی.........لاہور　　یونیورسٹی بک ایجنسی.......خیبر بازار.......پشاور

مکتبہ سید احمد شہید.......اردو بازار....لاہور　　ادارۃ الانور.........نیو ٹاؤن.........کراچی نمبر 5

مکتبہ رحمانیہ.......اُردو بازار ....لاہور　　مکتبہ المنظور الاسلامیہ....جامعہ حسینیہ...علی پور

مکتبہ المنظور الاسلامیہ..........بلاک زیڈ.......مدینہ ٹاؤن.......بنک موڑ.......فیصل آباد

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K　　119-121- HALLIWELL ROAD

(ISLAMIC BOOKS CENTERE　　BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

شرعاً اس کی حکومت لائق تسلیم نہیں ہوگی۔ اس سلسلہ میں اس ناکارہ نے اپنے رسالہ ''عورت کی سربراہی'' میں اکابر امت کے جو حوالے نقل کئے ہیں ان کو ایک بار پھر ملاحظہ فرما لیجئے۔

تیسرا اصول:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان واجب الاذعان برحق ہے کہ ''وہ قوم ہرگز فلاح کو نہیں پہنچے گی جس نے زمام حکومت عورت کے سپرد کر دی'' اس حدیث شریف کو تمام فقہائے امت اور اکابر ملت نے قبول کیا ہے، امامت و قضا کے مسائل میں اس سے استناد کیا ہے اور اسی پر اپنے اجماع و اتفاق کی بنیاد رکھی ہے۔ اور اصول یہ ہے کہ جس حدیث کو تمام فقہائے امت نے قبول کر لیا ہو اور جس پر اجماع امت کی مہر ثبت ہو وہ حجت قاطعہ بن جاتی ہے اور ایسی حدیث کو ''حدیث متواتر'' کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے امام ابوبکر جصاص رازی احکام القرآن (ص ۳۸۶ جلد اول) میں لکھتے ہیں۔

''جس خبر واحد کو تمام لوگوں نے قبول کر لیا وہ ہمارے نزدیک متواتر کے حکم میں ہے جس کی وجہ ہم کئی جگہ بیان کر چکے ہیں۔

پس ایسی حدیث جو سب کے نزدیک مسلم الثبوت ہو اس کے انکار کی کوئی گنجائش نہیں رہ جاتی اور نہ امت کے مسلم الثبوت مفہوم کو بدلنے کی۔

چوتھا اصول:۔ دینی مسائل میں اجماع امت مستقل حجت شرعیہ ہے خواہ سند اجماع (یعنی قرآن و حدیث سے اس اجماعی مسئلہ کا ثبوت) ہمیں معلوم نہ ہو کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی، پس اجماعی مسائل ''سبیل المومنین'' ہیں اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اپنانے کی کسی کے لئے گنجائش نہیں۔ حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے ''اور جو شخص رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پر ہو لیا تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔ (النساء ۱۱۵)

پس جو شخص اجماع امت کے خلاف کوئی نظریہ پیش کرے اس کا نظریہ لائق التفات نہیں، ہر شخص کو ایسے نظریات سے پناہ مانگنی چاہئے جن کا نتیجہ دنیا میں اہل ایمان کے راستہ سے انحراف اور آخرت میں جہنم ہو۔